

ایک روپیہ اریفند پے منٹ آرڈر، سٹم کی خرابی یا فراڈ؟

ایف بی آر معاملے کی تحقیقات کریگا، انکوائری اٹیلی جنس و نگ کے سپرد

اسلام آباد (رپورٹ / شہباز رانا) ایف بی آرنے برآمد کنندگان کو تیزتر تکمیلی ریفینڈ کیلئے شروع کیے گئے آٹو مینڈر ریفینڈ سٹم کے تحت ادائیگیوں کے معاملے میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی تحقیقات شروع کر دی ہے، یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ایک روپیہ اریفند پیمنٹ آرڈر (آرپی او) کے تحت یہ ادائیگیاں سٹم میں کسی خرابی کی وجہ سے ہوتی رہی ہیں یا کہ ادارے کے اندر آئی ٹشعبہ کے لوگ دانتے طور پر فراڈ کر رہے تھے۔ تحقیقات ایف بی آر کے اٹیلی جنس و نگ کے سپرد کی گئی ہیں جس نے ابتدائی پوچھ چکھ شروع کر دی ہے، باضابطہ انکوائری جلد شروع کی جائیگی۔ یہ سٹم گز شدہ سال جولائی میں لگایا گیا تھا جس کے تحت حکومت نے یونیکائل مصنوعات پر 17 فیصد سیلز تکمیل وصول کرنا ہوتا تھا اور 72 گھنٹے کے اندر ریفینڈ کی ادائیگی کرنا ہوتی تھی۔ لیکن یہ سٹم قابلِ اعتماد ثابت نہیں ہوا۔ ایف بی آر کے شعبہ پاکستان روپنیو آٹو میشن لمینڈ (پرال) میں موجود بعض بد عنوان لوگ اس سٹم کی تکمیلی خرایبوں سے فائدہ اٹھانے لگے۔ سٹم میں خرابی کی نشاندہی ہونے کے باوجود انہیں سزا نہیں دی گئیا اب اس تذمیر میں انہی لوگوں کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سال جون میں اس سٹم کے تعداد 1250 آرپی اوز پر اسٹ کے گئے تھے ان میں کم از کم 150 ایک روپیہ اریفند پیمنٹ آرڈر کے تھے۔ جن کی مالیت 18 کروڑ 10 روپے تھی۔ جب وزیر اعظم کے مشیر خزانہ حفیظ شیخ نے زیریور پینگ کی سہولت ختم کی تھی تو کہا تھا کہ نئے آٹو مینڈ سٹم کے تحت 72 گھنٹے کے اندر ریفینڈ کی رقم خود بخود متعلقہ شخص کے پینک اکاؤنٹ میں منتقل ہو جائیگی۔